عزیزم ذوالکفل کی مرگِ ناگہانی پر

پروفیسر محمد اکرام تائب

سانحہ اِتنا بڑا ہوجائے گا، سوچا نہ تھا
آشنا، ناآشنا ہوجائے گا، سوچا نہ تھا

راہ چلتے یوں اچانک زندگی کے موڑ پر
وہ کبھی ہم سے جدا ہوجائے گا، سوچا نہ تھا

تاقیامت اب نہ آئے گا کبھی وہ لوٹ کر
وہ کبھی اِتنا خفا ہوجائے گا، سوچا نہ تھا

چل دیا وہ عمر بھر کے سارے رشتے توڑ کر
باوفا یوں بے وفا ہوجائے گا، سوچا نہ تھا

یوں تو فانی ہیں سبھی، پر اِس قدر آغاز میں
سازِ ہستی بے صدا ہوجائے گا، سوچا نہ تھا

وقت سے پہلے اُجڑ جائے گا تائبؔ گلستاں
یوں کبھی اے ہمنوا ہوجائے گا، سوچا نہ تھا